21932-دین اسلام میں دفاع نفس کا حکم

سوال

اپنا دفاع کرنے کے متعلق دین اسلام کی رائے کیا ہے ؟ آیا یہ حقوق میں شامل ہوتا ہے ، اور کیا اس حق کی کچھ شروط بھی پائی جاتی ہیں ، اور کیا قرآن مجید میں اس کے موضوع کے متعلق کچھ بیان ہوا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اپنی جان اور عزت اور عقل اور مال
اور دین کی حفاظت کرنی معروف شرعی ضروریات میں شامل ہوتی ہے ، اور یہ مسلمانوں کے
ہاں معروف پانچ ضروریات ہیں ، اس لیے انسان پر اپنی جان کی حفاظت کرنا واجب ہے ، اور
اپنے آپ کو نقصان دینے والی اشیاء کا استعمال کرنا جائز نہیں .

اور اسی طرح اس کے یہ بھی جائز نہیں
کہ وہ کسی دوسرے کے لیے ممکن بنائے کہ وہ اسے تکلیف دے اور ضرر پہنچائے ، لہذا اگر
کوئی دوسرا انسان یا کوئی وحشی جانور اور درندہ وغیرہ حملہ آور ہو تو اس پر اپنا یا
اپنے اہل و عیال یا اپنے مال کا دفاع کرنا فرض ہے ، اور اگر اس کا دفاع کرتے ہوئے
اسے قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے ، اور اسے قتل کرنے والا شخص جہنم میں جائیگا .

اور اگر اس ظلم کے نتیجہ میں مرتب
ہونے والا نقصان اور ضرر بالکل قلیل سا ہو ، اور وہ اسے اللہ کے لیے چھوڑ دے ، تو بلا
شک وشبہ اللہ تعالی اس کا عوض اور نعم البدل عطا فرمائے گا ، جو اس پر یا کسی اور پر
اس ظلم کی زیادتی کا باعث نہیں بنے گا .

واللہ اعلم .